احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد 46-81 نمبر 184 | جمعرات 29 ربیع الاول۔ 1417ھ 15 ظہور 1375ہش 15 اگست 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حقیقت کا دروازہ کھلتا ہے

لوگ تلاش کرتے ہیں کہ ہمیں حقیقت ملے۔ لیکن یہ بات جلد بازی سے حاصل نہیں ہوا کرتی جب انسان کی روح پگھل کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اسی کو اپنا اصل مقصود خیال کرتی ہے تب اس کے لئے حقیقت کا دروازہ بھی کھولا جاتا ہے لیکن یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ اور صحبتؒ صادقین سے یہ باتیں حاصل ہوتی ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ صحت و عافیت بھی رہے۔ مال و دولت میں بھی ترقی ہو اور ہر طرح کے عیش و عشرت کے سامان اور مالی و جانی آرام بھی ہوں۔ کوئی ابتلاء بھی نہ آوے اور پھر یہ کہ خدا بھی راضی ہو جاوے وہ ابلہ ہے۔ وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا ہے ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوا ہے کہ وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے اور مختلف مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا۔ حضرت ابراہیمؑ پر دیکھو کیسا نازک ابتلاء آیا تھا اور پھر اس کے بعد سب نبیوں کے ساتھ یہی معاملہ رہا۔ یہاں تک کہ (-) نبی کریم ﷺ کا زمانہ آگیا۔ دیکھو ان کو پیدا ہوتے ہی یتیمی کا سامنا ہوا۔ یتیمی بھی تو بری بلا ہے خدا جانے کیا کیا دکھ اٹھائے اور پھر دعویٰ کرتے ہی مصیبتوں کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 336)

خدا تعالیٰ سے مدد مانگو کہ اس کی مدد کے بغیر کچھ نہیں مل سکتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

جب انسان کو تکلیف پہنچے۔ مضرت ہو اور جیسا کہ دوسری جگہ اس کی وضاحت آئے گی سب دروازے تکلیف سے نجات کے بند ہو جائیں اور مایوسی اپنی انتہا کو جائے اور ہر طرف سے وہ مایوس ہو جائے۔ اس وقت جب وہ دعا کرتا ہے تو وہ اس کے تذلل کے جذبات ہوتے ہیں۔ وہ جھکتا ہے خدا کے حضور اور خدا سے کہتا ہے۔ کہ اے میرے رب۔ ہر طرف سے میں دھتکارا گیا تو مجھے مت دھتکار اور میری دعائیوں کو سن اور میری تکالیف کو دور کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر۔ اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور اپنی رحمت سے اسے نوازتا ہے۔ یہ لمبی آیت ہے اس لے ایک حصہ کے عربی کے الفاظ میں نے پڑھے ہیں۔

دوسرے حصہ میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے لیکن انسانوں میں سے پھر کچھ لوگ وہ ہیں کہ جب خدا تعالیٰ ان کی دعا کو سنتا اور ان کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور اپنی رحمت سے نوازتا ہے تو تکلیف کو دور کرنے میں وہ دوسروں کو بھی شریک کر دیتے ہیں اور مشرک بن جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی توحید پر قائم نہیں رہتے۔ تکلیف کے وقت سوائے خدا کے انہیں کچھ یاد نہیں رہتا۔ تکلیف دور ہونے کے بعد ہزار بت ہیں جو سامنے آجاتے ہیں اللہ تعالیٰ (کلام الٰہی) میں یہ بھی فرماتا ہے (-) کہ کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے۔ جب وہ خدا سے۔ دعا کرے خدا تعالیٰ اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے (کلام الٰہی) نے فرمایا کہ (-) خدا تعالیٰ سے دعائیں کرو خوف اور طمع کے ساتھ۔ اس آیت سے پہلی آیت میں کہا گیا تھا کہ تذلل اور اضطراری کیفیت کے ساتھ اور چپکے چپکے دعائیں کرو۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہماری زندگی میں دو ہی حالتیں ہیں۔ یا تم تکلیف میں ہو اور خوف کی حالت طاری ہے کہ تمہیں یہ نقصان پہنچ جائے گا۔ تکلیف شروع ہو چکی ہے کوئی تکلیف دور ہو گی یا نہیں ہو گی یہ خوف ہے پھر یہ خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ کہیں ناراض نہ ہو جائے۔ (صاحب ایمان) بندہ کو یہی خوف ہوتا ہے اور طمعا" طمع کے ساتھ اس امید پر کہ دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو سنے گا۔ اپنی

باقی صفحہ 7 پر

خدا تعالیٰ کی نظر جذرِ قلب پر پہنچتی ہے۔ پس وہ زبانی باتوں سے خوش نہیں ہوتا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ایک خط
دعا کی درخواست

○ مکرم عبد السمیع نون صاحب نے محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر اور ان کی بیگم صاحبہ کے نام ایک خط میں دو امور پر دعا کی درخواست کی ہے۔ ذیل میں یہ خط درج کیا جارہا ہے۔

میرے پتے میں پتھریاں بھری ہوئی ہیں۔ کراچی سے اپریشن کرواؤں گا انتظام کیا ہے۔ کہتے ہیں بڑا نازک آپریشن ہوتا ہے میں اکیلا ہی جا رہا ہوں۔ آپ مجھ پر بغیر میرے کسی استحقاق کے خاص توجہ فرماتے رہے ہیں اور عرصہ سے آپ کی دعاؤں سے اللہ کے فضل نازل ہوتے دیکھ رہا ہوں۔

آج شاید ہمیشہ سے بڑھ کر آپ کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔ کہتے ہیں پتہ ماؤف ہو جائے تو کینسر بھی ہو جاتا ہے دعا کریں اور مسلسل دعاؤں سے نوازتے رہیں کہ اللہ شافی ہر قسم کی الجھنوں سے نجات بخشے اور اس اپریشن کو کامیاب کرے آمین۔

میں آج برادرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب کی خدمت میں دعا کی درخواست کروں گا پرسوں ملنے گیا تھا بہت کمزور ہو گئے ہیں پرسوں تو انہیں دیکھ کر مجھے بے اختیار رونا آگیا کہ میرا محسن بھائی کتنی تکلیف میں ہے اللہ کی حکمتیں ہیں اتنا سخی اور عبادت گزار اور عاشق کلام الٰہی میں نے یہاں تو کوئی نہیں دیکھا بے انتہا خوبیوں کا مالک۔ مگر اتنی طویل بیماری جو اچھی ہونے میں نہیں آتی۔

یا اللہ رحم فرما ہم غریبوں پر

ہم کب کسی ابتلا کے جھیلنے کے لائق ہیں۔ بس پردہ پوشی فرمائیں بار دگر آپ دونوں بزرگوں سے مسلسل دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبد المجید صاحب بھٹی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کے والد مکرم محمد حسین صاحب بھٹی مورخہ 96-7-31 کو وفات پا گئے ہیں۔ موصوف مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مربی انچارج کینیا (مشرقی افریقہ) کے بڑے بھائی تھے موصوف کئی سال سے بعارضہ فالج بیمار تھے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
بمقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

15- ظہور 1375 ہش   15 - اگست 1996ء

گناہ کے بعد ندامت

بعض اوقات انسان کو دل میں خیال آتا ہے کہ میں تو گناہ گار ہوں۔ میری دعا کب سنی جائے گی۔ اور اسی خیال کے پیش نظر وہ ایسے لوگوں کو تلاش کرتا ہے جنہیں وہ پاک باز سمجھتا ہے۔ اور ان سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے' یہ بات تو ٹھیک ہے کہ پاک بازوں سے دعا کے لئے کہنا سعادت مندی ہے۔ جو لوگ حقیقی طور پر پاک باز ہیں وہ خدا تعالیٰ کے قریب ہیں۔ اور خدا تعالیٰ ان کی دعائیں دوسروں سے زیادہ سنتا ہے۔ لیکن یہ بات ہرگز درست نہیں کہ اگر انسان گناہ گار ہو تو شائد اس کی دعا نہ سنی جائے۔ گناہ کرنا اور گناہ کے احساس سے ندامت کا اظہار کرنا تو انسانی شیوہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسی میں اس کی روحانی ترقی کا وسیلہ پیدا کیا ہوا ہے۔ اگر کوئی شخص کبھی گناہ کرے ہی نہ یا اسے پتہ ہی نہ ہو کہ گناہ بھی لوگ کرتے ہیں۔ تو یقیناً ترقی کی طرف قدم نہیں بڑھ سکتا۔ گناہ بذات خود تو انسان کی ترقی کا باعث نہیں ہوتا لیکن گناہ کے بعد جب ندامت پیدا ہوتی ہے اور انسان اپنے آنسوؤں سے اپنے گناہ گار دامن کو دھونا چاہتا ہے تو وہ سرعت کے ساتھ خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ گناہ گار موجود ہوں اور اس سے بھی پہلے یہ کہا جا سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو یہ بات بھی پسند ہے کہ انسان گناہ کرے۔ بتایا گیا ہے نا کہ خدا کہتا ہے کہ اگر لوگ گناہ کرنا چھوڑ دیں تو میں ایک اور دنیا بنا لوں جس میں لوگ گناہ کریں لیکن فلسفہ اس میں یہ ہے کہ صرف گناہ ہی نہ کریں یہ نہیں کہ گناہ پر گناہ کرتے چلے جائیں۔ بلکہ ہر گناہ پر ان کے دل میں ندامت پیدا ہو۔ ندامت پیدا ہونے کا مطلب ہے کہ انہیں اپنی کمزوریوں اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا احساس ہونے لگا ہے۔ اور یہی احساس انسان کی حقیقی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ اگر انسان گناہ کرے اور اسے ندامت نہ ہو تو وہ نیچے کی طرف گرتا چلا جاتا ہے۔ اور اگر گناہ کرے اور اس کے دل میں ندامت پیدا ہو تو وہ اوپر کی طرف اٹھنے لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ایک ایسا راز رکھا ہے کہ اگر انسان سمجھ لے تو وہ اپنی زندگی سے کبھی مایوس نہ ہو۔ گناہ کرے بھی تو اسے اس بات کا یقین ہو کہ ندامت کے آنسو اس کے دامن کو دھو دیں گے اور وہ بالکل ویسا ہی ہو جائے گا جیسا کہ گناہ سے پہلے تھا بلکہ کہا جاتا ہے کہ جیسے ایک بچہ ماں کے پیٹ سے بے گناہ پیدا ہوتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ گناہ کرے تو اسے ندامت پیدا ہو اور ندامت پیدا ہو تو خدا تعالیٰ سے بخشش چاہے۔ ندامت پیدا ہونے سے وہ اوپر اٹھتا ہے اور خدا کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے۔

ندامت نہ پیدا ہو تو نیچے گر گیا۔ اور ندامت پیدا ہو تو اوپر کو اٹھتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کے انعامات کا حصول اس کے لئے ممکن ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اپنی غلطیوں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں اور ہمیشہ سچے دل سے یہ عزم کریں کہ ہم نے پھر یہ گناہ نہیں کرنا۔ اور اس بات کا حوصلہ رکھیں کہ اگر گناہ ہو جائے اور سچے دل سے توبہ کر لی جائے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا۔ وہ غفور الرحیم ہے۔

رشتے میں ازدواج کے باندھے گئے ہیں آپ
اب اس کی لاج رکھنا سعادت کی بات ہے
بہبود کا خیال رہے گا تو جانئے
اک دوسرے سے پیار و محبت کی بات ہے

محمد اکبر سلمان بٹ   ابو الاقبال

O

ہیں کئی منزلیں نگاہوں میں
اور مَیں رُک رہا ہوں راہوں میں
دیکھتے ہو زمین زادوں کو
آ گئے ہیں خلاء کی باہوں میں
دل بھی چپ ہے زبان بھی چپ ہے
کیسے منظر ہیں اب نگاہوں میں
دوستی کر تو ان سے کر اے دوست
بیٹھتے ہیں جو خانقاہوں میں
لوگ پگ ڈنڈیوں پہ کیوں نہ چلیں
خون بہتا ہے شاہ راہوں میں
پوچھ پروردگار ہی سے پوچھ
اس کی بخشش ہے کن گناہوں میں
ظالموں کو کوئی تو سمجھائے
ہے جو پیغام میری آہوں میں
ان کا پردہ نہ چاک ہو یا رب
وہ جو شامل ہیں بے گناہوں میں
آؤ اب ہم سفر پہ چل نکلیں
اب اندھیرا نہیں ہے راہوں میں
میں نسیم اور کچھ نہیں کہتا
سب لکھا ہے میری نگاہوں میں

نسیم سیفی

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی اطفال

ششماہی اول

O بعنوان "حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب"

اول سید ندیم احمد - ناصر ہوسٹل ربوہ

دوم عبد الخالق چک نمبر 275/ ر-ب کرتار پور ضلع فیصل آباد

سوم مدثر شاہد ولد منور احمد شاہد وحدت کالونی لاہور

اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

پتہ درکار ہے

O محترمہ زیارت بی بی صاحبہ وصیت نمبر 13714 بنت مکرم رائے نور محمد صاحب ساکن چک نمبر گ-ب/ 278 ڈاکخانہ چک نمبر گ-ب/ 230 تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد سے 1953ء میں وصیت کروائی تھی۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں۔ یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو لکھیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی مسائل

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک دعا کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

دوسرا امر اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بندے کو ہمیشہ الٰہی منشاء کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہئے- اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کو فرمایا تھا کہ تیری اولاد میں کئی ظالم لوگ بھی پیدا ہونے والے ہیں- جن سے میرا کوئی عہد نہیں ہو گا- حضرت ابراہیمؑ کی اطاعت دیکھو کہ انہوں نے فوراً اپنے آپ کو اس کے مطابق ڈھال لیا- اور جب مکہ والوں کے لئے دعا کی تو عرض کیا کہ اے خدا جو لوگ ان میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں تو اپنے فضل سے انہیں ہر قسم کے پھل عطا فرما- گویا (میرا عہد ظالموں کے لئے نہیں ہے) کی آواز سنتے ہی انہوں نے منکرین توحید کو اپنی دعا سے خارج کر دیا اور صرف ان لوگوں تک اپنی دعا کو محدود کر دیا جو خدا اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ہوں- اور دعا یہ کی کہ اے خدا میں تجھ سے ان کے لئے جمعرات کی روٹی نہیں مانگتا- میں تجھ سے ان کے لئے چاول نہیں مانگتا- میں تجھ سے ان کے لئے زردہ اور پلاؤ نہیں مانگتا بلکہ میں یہ مانگتا ہوں کہ یہ جگہ جہاں گھاس کی ایک پتی بھی پیدا نہیں ہوتی اس جگہ دنیا بھر کے میوے آئیں اور یہ ان میووں کو یہاں بیٹھ کر کھائیں تو روٹی دے گا تو میں نہیں مانوں گا کہ تو نے اپنی خدائی کا ثبوت دیا- تو زردہ اور پلاؤ کھلائے گا- تو میں نہیں مانوں گا کہ تو نے اپنی خدائی کا ثبوت دیا ہے- میں تیری خدائی کا ثبوت تب مانوں گا جب یہ مکہ میں بیٹھ کر چین اور جاپان اور یورپ اور امریکہ کے میوے کھائیں- تب میں تسلیم کروں گا کہ تو نے اپنی خدائی کا ثبوت دیا ہے- میں نے بندہ ہو کر ایک انتہائی قربانی کی ہے اب اے خدا میں تیری خدائی کو بھی دیکھنا چاہتا ہوں- اور وہ بھی اس رنگ میں کہ اس وادی غیر ذی زرع میں دنیا کا ہر بہترین پھل تو انہیں پہنچا- خدا تعالیٰ نے ابراہیمؑ کی اس بات کو قبول کیا اور اسے کہا اے ابراہیم تو نے اپنی اولاد کو ایک وادی غیر ذی زرع میں لا کر بسایا ہے- اور مجھ سے کہا ہے کہ میں نے اپنا بیٹا قربان کر دیا ہے- اب تو بھی اپنی خدائی کا ثبوت دے- تو نے کہا ہے کہ میں نے ایک عاجز بندہ ہو کر اپنی بندگی کا ثبوت دے دیا- اب اے خدا تو بھی اپنی خدائی کا ثبوت دے- اور تو نے ثبوت یہ مانگا ہے کہ یہ نہ کمائیں' بلکہ نوع انسان کمائیں اور انہیں کھلائیں- اور کھلائیں بھی معمولی چیزیں نہیں- بلکہ دنیا بھر کے میوے ان کے پاس پہنچ جائیں- میں تیری اس بات کو قبول کرتا ہوں اور میں اس وادی غیر ذی زرع میں جہاں گھاس کی ایک پتی بھی نہیں اگتی تجھے ایسا ہی کر کے دکھاؤں گا-..... انگوروں اور اناروں کے متعلق میں شہادت دے سکتا ہوں کہ ویسے اعلیٰ درجہ کے انگور اور انار میں نے اور کہیں نہیں کھائے- میں یورپ بھی گیا ہوں- میں شام بھی گیا ہوں- میں فلسطین بھی گیا ہوں- اٹلی کا ملک انگوروں کے لئے بہت مشہور ہے- یورپ کے لوگ کہتے ہیں کہ بہترین انگور اٹلی میں ہوتے ہیں- مگر میں نے اٹلی کے لوگوں سے کہا کہ مکہ کی وادی غیر ذی زرع میں ابراہیمی پیش گوئی کے ماتحت جو انگور کھائے جاتے ہیں وہ اٹلی کے انگوروں سے بہت زیادہ میٹھے اور بہت زیادہ لذیذ ہیں- ہمارے ارد گرد قندھار' کوئٹہ اور کابل کا انار مشہور ہے- مگر جو موٹا' سرخ' شیریں اور لذیذ انار مکہ میں دیکھا گیا ہے اس کا سینکڑواں حصہ بھی قندھار کوئٹہ اور کابل کا انار نہیں- غرض حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا اے خدا میں نے اپنی بندگی کا انتہائی ثبوت دے دیا ہے- اب تجھ سے میں درخواست کرتا ہوں کہ تو بھی اپنی خدائی کا ثبوت دے اور وہ ثبوت میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ یہ نہ کمائیں بلکہ لوگ کما کر ان کے پاس لائیں اور لائیں بھی معمولی چیزیں نہیں- بلکہ دنیا بھر کے بہترین پھل- اور میوے حضرت ابراہیم نے یہ دعا مانگ کر کہ ان کو کھلا ان کو پھل کھلا کی دعا مانگ کر در حقیقت مکہ والوں کے لئے انتہا درجے کے ترفّہ کے لئے دعا کر دی کیونکہ مکہ ثمرات کا مہیا ہونا ناممکن ہے- وہاں کوئی کھیتی باڑی نہیں ہو سکتی- اور پھلوں کا دور سے آنا ناممکن تھا- کیونکہ ثمرات کا تازہ بتازہ اور عمدہ ہونا ضروری ہے- مگر حضرت ابراہیمؑ نے دعا کی کہ الٰہی یہ لوگ ان چیزوں سے بھی محروم نہ ہوں تاکہ وہ یہ خیال نہ کریں کہ ہم ان ثمرات سے اس وجہ سے محروم ہیں کہ ہم دنیا سے کٹ کر صرف اس گھر کے ہی ہو کر رہ گئے- پس ایسی نازک اشیاء بھی یہاں پہنچ جائیں- تاکہ دنیا پر حجت ہو کہ خدا تعالیٰ نے جنگل میں منگل کر دیا- چنانچہ اس ابراہیمی دعا کی برکت سے ہر قسم کا تازہ بتازہ پھل مکہ والوں کو میسر آ رہا ہے-

ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں سے پہچانا جاتا ہے ہمیں چاہئے کہ دعا کے ذریعے ہم اس کا پتہ لگائیں-

---

گناہ ایسی چیز ہے کہ جس کا نتیجہ اس دنیا میں بھی بد ملتا ہے اور آخرت میں بھی- جب انسان توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو فراموش کر دیتا ہے اور فاعل کو بے گناہ سمجھتا ہے- مگر شرط یہ ہے کہ فاعل اپنی توبہ پر قائم رہے- بعض لوگ ایسے ہیں جو توبہ کر کے بھول جاتے ہیں- (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ

حضرت سیدہ اُمِّ طاہر صاحبہ

محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم- اے نے اپنی ایک تالیف میں چوہدری محمد عبد اللہ صاحب کا ایک بیان درج کیا ہے جس کا متن درج ذیل ہے-

عاجز غالباً اپریل 1935ء میں مڈل پاس کرنے کے بعد قادیان اپنی بڑی بھاوجہ صاحبہ (اہلیہ چوہدری حسن دین صاحب درویش قادیان) کے ساتھ گیا- حضرت سیدہ ام طاہر کے گھر نجی ملازم کی حیثیت سے ایک چھوٹی عمر کے لڑکے کی ضرورت تھی- خاکسار کو جب پیش کیا گیا تو عمر کچھ زیادہ ہونے کی بناء پر نہ رکھا گیا- حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کو خاکسار کی بیکاری کی اطلاع ہوئی تو حضرت صاحب نے کمال شفقت سے اپنے باغ دار الحمد میں کام کرنے کے لئے رکھنے کا ارشاد فرمایا- حضرت صاحب کے ذاتی خرچ پر ہی جب لائل پور سے زراعتی کالج سے مالی کلاس پاس کر کے آیا تو باغ دار الحمد کا غالباً نومبر 1937ء میں چارج لیا کم و بیش ایک سال کے اندر عرصے کی بات ہے کہ حضرت سیدہ موصوفہ کا دار الحمد کوٹھی آنا ہوا تو عاجز کو بلا کر نہایت شفقت سے فرمایا کہ "عبد اللہ تمہاری شادی کے لئے حضرت صاحب نے مجھے خاص طور پر تاکید افرمایا ہے- اور رشتہ کی بابت بھی ہدایت فرمائی ہے کہ خصوصیت سے مناسبت رکھتا ہو- سو تم فکر نہ کرنا تمہارے لئے رشتہ تلاش کر رہی ہوں"

ایک دن جو در دولت پر حاضر ہوا تو بڑی خوشی سے رشتہ کی بابت خوشخبری سنائی کہ حضرت صاحب کی منشاء مبارک کے مطابق رشتہ مل گیا ہے- خاکسار کی خوش دامن صاحبہ کہتی ہیں کہ اس کے بعد جب بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتی تو آپ بڑی خوشی کا اظہار فرماتیں- آپ نے باوجود ناسازی طبع کے اپنی دونوں چھوٹی بچیوں کے ہمراہ دعوت ولیمہ میں شرکت کی اور غریبانہ کھانا تناول فرما کر عاجز کی بیوی کو نقدی کی صورت میں تحفہ بھی دیا- اور خوش ہو کر دعا بھی دی- جب تک زندگی نے آپ کے ساتھ وفا کی آپ خاص ہنگامی یا وقتی کاموں کے وقت میری اہلیہ کو اپنی بیٹیوں کی طرح بلا لیتیں اور گھر کے ذمہ داری کے کام سونپ دیتیں اور پھر کسی نہ کسی طرح کا تحفہ دے کر رخصت فرماتیں- ایسا بھی ہوا کہ آپ کسی دینی کام کے لئے یا اپنے رشتہ داروں کے ہاں تشریف لاتیں تو عاجز کے دار الحمد کے کوارٹر میں بھی تشریف فرما ہوتیں اور کھانے کا وقت ہوتا تو ماحضر ہی تناول فرما لیتیں- کھانا ہوتا تو غریبانہ لیکن آپ بڑی ہی خوشی کا اظہار فرماتیں- جب بھی عاجز کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور میری اہلیہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ کسی نہ کسی رنگ کا کوئی تحفہ عنایت فرماتیں- اور دعائیں دے کر خوشی کا اظہار بھی فرماتیں- میری اہلیہ کا بیان ہے کہ ایک دن موضع ننگل میں کوئی تربیتی اجلاس تھا آپ کو شامل ہونے اور آپ کی زریں ہدایات سے سرفراز ہونے کی بابت عرض کیا گیا- تو آپ نے بڑی خوشی سے قبول فرمایا- حضرت صاحب کی اجازت کے بعد پاپیادہ اور اپنی دونوں چھوٹی بچیوں کے ساتھ تشریف لے گئیں ٹانگہ کی بابت عرض کیا گیا تو فرمایا کہ دینی کاموں میں مشقت اور تکلیف اٹھانا زیادہ لطف کا باعث بنتا ہے-

دینی کاموں میں آپ کو بے حد شغف تھا- غالباً اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا اور حضرت امام جماعت الثانی نے تحریک جدید کے جہاد میں ایک وسیع رقم کے فنڈ کو آپ کی روح کو تاقیامت ثواب پہنچانے کی خاطر وقف فرمایا- عاجز جب بھی باغ دار الحمد سے دودھ پھل یا سبزی لے کر در دولت پر حاضر ہوا تو ایسی خوشی کا اظہار فرمایا گویا کہ خاکسار نے اپنی گرہ سے خرید کر پیش کیا ہے- نہایت شفقت بھرے الفاظ سے یاد فرماتیں ایسا مشفقانہ رنگ تھا کہ آج بھی جبکہ آپ کی وفات کو قریباً بیس برس گزر چکے ہیں یاد آ کر بڑا لطف آ رہا ہے- آہ! اگر کوئی ذریعہ ان شیریں اور مشفقانہ الفاظ کو سننے کا ہوتا تو ضرور کوشش ہوتی- پھر مجھ عاجز پر ہی بس نہیں سینکڑوں غریبوں اور بے کسوں کو آپ کی تعریف میں رطب اللسان پائیں گے- اور آپ کی مدح اور حمد کے گیت گاتے سنیں گے- آپ ایسی غریب پرور' نیک' درست مشورہ دینے والی اور ہر کسی کے دکھ درد میں شریک ہونے والی اور دین میں فطرتی جوش رکھنے والی پاک ہستیاں کم ہی نظر آئیں گی- ان حالات و واقعات کی یاد سے دل درد سے بھر گیا ہے- دماغ کام نہیں کرتا اب روح اور جسم کا ہر ذرہ بدرگاہ رب العالمین سجدہ ریز ہو کر یہ دعا مانگنے لگ گیا ہے کہ اے زمین و آسمان کے ہر ذرہ پر تصرف اور بادشاہی رکھنے والے خدا تعالیٰ! تو حضرت سیدہ ام طاہر احمد کی ہر نیکی کا بدلہ آپ ہو جا-

---

اگر ہو سکے تو دین کی خدمت کرنی چاہئے- اس سے زیادہ خوش قسمتی اور کیا ہے کہ انسان کا وقت' وجود' قویٰ' مال' جان خدا کے دین کی خدمت میں خرچ ہو- ہمیں تو صرف مرض کے دورہ کا اندیشہ ہوتا ہے ورنہ دل یہی کرتا ہے کہ ساری ساری رات لئے جاویں- ہماری تو تمام کتابیں امراض و عوارض میں ہی لکھی گئی ہیں-

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد سعید احمد- لاہور چھاؤنی

تربیتِ اولاد

اللہ تعالیٰ نے دو قسم کی مخلوقات پیدا فرمائی ہے- اول وہ جو اپنی پیدائش سے لے کر اجل مسمّٰی تک ایک ہی حالت میں قائم رہے گی جیسے سورج' چاند' ستارے' زمین وغیرہ- دوسری قسم میں جاندار آتے ہیں جن کی بقا اور تسلسل کے لئے سلسلہ حیات ممات جاری ہے- اگرچہ باری اور خالق اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں اور انہی صفات کی برکت سے نسل انسانی بقا اور اجراء حاصل کرتی ہے مگر اس انتظام میں کسی حد تک والدین کو بھی شریک کیا گیا ہے جن کے اوصاف 'اخلاق' اقدار' عادات' روایات' مزاج' رجحانات' کردار' روحانیت وغیرہ کا اثر کسی حد تک اور بعض اوقات بہت حد تک اولاد پر پڑتا ہے- انفرادی ورثہ اسلاف کے علاوہ اجتماعی اور قومی طور پر بھی آئندہ نسلیں قومی روایات سے حصہ پاتی ہیں- زندہ قومیں ان اقدار اور روایات کی بڑی محنت اور جدوجہد کے ساتھ حفاظت کرتی ہیں- حالات کے مطابق ایسا لائحہ عمل اختیار کیا جاتا ہے کہ ہر نسل پہلی نسل سے اگر بہتر نہ ہو تو کمتر بھی نہ ہو- اہل ہنود کی معاشرتی اور سماجی زندگی میں اس طریق کار کی عملی صورت پوت' کپوت اور سپوت کی صورت میں ظاہری ہوتی رہی ہے-

جماعت احمدیہ اپنی زندگی کی پہلی صدی بڑی کامیابی سے مکمل کر کے دوسری صدی میں داخل ہو چکی ہے- ہم شب و روز حضرت بانی جماعت احمدیہ (آپ پر اللہ تعالیٰ بے شمار رحمتیں ہوں) سے کئے گئے وعدوں کو شاندار طور پر پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں- ہماری ترقی کے معراج کے لئے تین صدیوں کی حد مقرر کی گئی ہے- اس لمبے سفر کے لئے لازمی ہے کہ ہم نسلاً بعد نسلٍ اپنے تربیت کے معیار کو قائم رکھیں- تعلیم' تربیت' جماعتی اور روحانی اقدار کی حفاظت کے معیار کو گرنے نہ دیں- قدرت ثانیہ کی برکت سے یہ فریضہ بہت احسن طور پر ادا ہو رہا ہے-

تربیت کرنے سے قبل لازم ہے کہ تربیت کرنے والوں کی اپنی تربیت صحیح ہو ورنہ تم وہ کہتے کیوں ہو جو کرتے نہیں کی وعید کے نیچے آ جائیں گے- تربیت اولاد سے قبل تربیت والدین ہونی ضروری ہے ورنہ نتائج برعکس نکلیں گے- اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت احمدیہ میں تربیت کا وسیع اور موثر انتظام موجود ہے- مربیان سلسلہ' سیکرٹریان جماعت اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران کا مربوط سلسلہ ہے- اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ والدین کو کس طرح علم ہو کہ ان کی صحیح تربیت ہو چکی ہے اور وہ اپنی اولاد کی تربیت کرنے کے اہل ہیں- قادیان میں تقسیم ملک سے قبل تعلیم الاسلام ہائی اسکول کے طلباء کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے حضرت بانی جماعت احمدیہ کے رفقاء کو باقاعدہ ایک انتظام کے ماتحت دعوت دی جاتی تھی کہ وہ طلباء سے خطاب فرمائیں- ان خطابات میں مقررین اکثر و بیشتر اپنی ذات میں پیدا ہونے والے تربیتی تغیر کو بطور نمونہ پیش فرماتے کہ کس طرح امام وقت نے ان کی تربیت فرمائی- مجھے یاد ہے کہ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) رفیق بانی جماعت احمدیہ نے ایک ایسے ہی خطاب میں طلباء کو بتایا کہ جب کوئی شخص ہندوؤں' سکھوں' عیسائیوں یا دوسرے فرقوں سے احمدیت میں داخل ہوتا تو بیعت کے بعد بزرگ رفقاء اس کو کشتی نوح میں مندرج تعلیم کی نقل دے دیتے- نووارد ین اس کو پڑھ کر جو کمزوریاں ان میں پائی جاتی تھیں ان کے نیچے پنسل سے نشان لگا دیتے پھر بڑی محنت اور کاوش کر کے تمام لغزشوں کو ترک کرنے کی کوشش کرتے- اکابر رفقاء سے راہنمائی اور مدد لیتے- بعض اوقات حضرت بانی جماعت احمدیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس امر کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے- جن جن عیوب سے نجات مل جاتی اسے ربڑ سے مٹا دیتے- حتیٰ کہ وہ اس ساری تعلیم پر پوری طرح کاربند ہو جاتے- ہم اس طریق کار کو آج بھی اپنا سکتے ہیں اور بڑے احسن طور پر اپنی تربیت کا جائزہ لے سکتے ہیں- تربیت کرنے سے قبل صحیح علم حاصل کرنا ضروری ہے-

حضرت بانی جماعت احمدیہ اپنی کتاب کشتی نوح میں فرماتے ہیں:-

"میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ جو شخص (کلام الٰہی) کے سات سو حکموں میں سے ایک چھوٹے سے چھوٹے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے اوپر بند کرتا ہے"

ان سات سو حکموں کا خلاصہ ہی کشتی نوح کی تعلیم میں پیش کیا گیا ہے- رفقاء حضرت بانی جماعت احمدیہ کو اپنی تربیت کا اس قدر احساس تھا کہ وہ حضرت صاحب کے ارشادات پر بڑی عمیق نظر سے غور کرتے پھر ہر حکم پر دل و جان سے عمل کرنے کی سعی کرتے- جب انہوں نے مذکورہ بالا ارشاد پڑھا تو انہیں کلام الٰہی کے ان سات سو احکامات کی تلاش ہوئی- حضرت بانی سلسلہ کے ایک رفیق حضرت حکیم محمد الدین صاحب نے بانی جماعت احمدیہ کا وہ کلام الٰہی کا نسخہ حاصل کیا جس پر آپ نے نمبر دے کر احکام پر نشانات لگائے تھے اور ان کی مدد سے ایک کتاب "احکام (کلام الٰہی)" کے نام سے شائع کی-

ان احکام پر عمل کرنے کی راہیں بھی ہم پر آسان کر دی گئی ہیں- ہماری جماعت حضرت بانی جماعت احمدیہ کی کتاب "... اصول کی فلاسفی" کے سو سال پورے ہونے کا سال منا رہی ہے- اس کتاب کا بار بار مطالعہ ہماری زندگیوں کو دین حق کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کے لئے بہت ممد ہو گا-

ایک اور ضروری بات تربیت کے سلسلہ میں یہ ہے کہ والدین بننے سے قبل فریقین صحیح زوج اور اپنا کفو تلاش کریں جس کے لئے تفصیلی ہدایات دین حق میں موجود ہیں-

اللہ تعالیٰ کی مشیت ہمارے حضرت امام رابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کو یورپ لے گئی- جس کے بعد احمدیت کی ترقی کی منازل اس سرعت سے طے ہو رہی ہیں کہ آج سے کچھ سال قبل ان کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا- آج جماعت احمدیہ حقیقی معنوں میں عالمگیر حیثیت اور صورت اختیار کر چکی ہے- سینکڑوں قومیتوں کو وحدت میں تبدیل کیا جا چکا ہے اور دین حق کی ایک آفاقی عملی تصویر ابھر رہی ہے- اس لئے حضرت صاحب جماعت احمدیہ کو متعدد بار نصیحت فرما چکے ہیں کہ اب حالات کا تقاضہ ہے کہ احمدیہ کردار عالمگیر ہو- کسی ملک میں جائیں تو احمدیوں کا نمونہ اور عمل بالکل ایک جیسا ہو-

خاکسار اوپر ذکر کر چکا ہے کہ ہمارا ترقی کا سفر لمبا ہے اور تربیت کا دور بھی طویل ہے- اس لئے ضروری کہ ہمارا تربیت کا معیار ہمیشہ بلند رہے- اس سلسلہ میں چند ایک گزارشات پیش خدمت ہیں:-

1- پنجگانہ عبادت باجماعت تو فرض ہے- اس عاجز کو سینکڑوں رفقاء بانی جماعت احمدیہ کی صحبت سے فیضیاب ہونے' انہیں دیکھنے یا ان کے حالات پڑھنے کا موقعہ ملا ہے مجھے ایک بھی رفیق ایسا نظر نہیں آیا جو رات کی خاص عبادت کا پابند نہ ہو- اس لئے ہمیں اس طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے- ہمارے مرد و زن اور چھوٹے بڑے حتی المقدور رات کی خصوصی عبادت کے پابند ہوں اور احمدی کے لئے یہ ایک واضح علامت بن جائے-

2- ایک لمبے زمانے تک غیر اس بات کی گواہی دیتے رہے ہیں کہ ہر احمدی دیانتدار ہوتا ہے- احمدی ہونا ہی رشوت سے اجتناب اور بد دیانتی سے بچنے کی علامت سمجھا جاتا تھا- مالی امور سے متعلق عہدوں کے لئے غیر از جماعت لوگ سرکاری دفاتر اور نجی اداروں میں احمدیوں کی تلاش کر کے متعین کرتے- یہ روایت جاری رہنی چاہئے-

3- احمدیوں میں باہمی اخوت ایسی ہو جیسی کہ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے پیدا فرمائی یعنی اس کی نظیر دنیاوی رشتوں میں نہ ملے-

4- احمدیت میں داخل ہو کر ہمارے مزاج میں یہ بات داخل ہو جائے کہ ہم نیکی کو سنوار کر ادا کریں اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کر دیں-

5- شعائر دین حق کی حتی المقدور پابندی کی جائے- مثلاً مرد داڑھی رکھیں اور مستورات پردہ کے زیور سے آراستہ ہوں- ننگے سر عبادت نہ کریں-

6- نظام جماعت کی پابندی کی جائے- ہم ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ہو جائیں-

7- تمام جماعتی مالی تحریکات میں بھرپور حصہ لیا جائے حتیٰ کی ہماری جماعت کی لغت سے بقایا دار اور نادہند کے الفاظ ناپید ہو جائیں- رزق حلال حاصل کرنا اور پھر صحیح رنگ میں مالی قربانی کرنے کا تربیت اولاد سے بہت گہرا تعلق ہے-

8- قدرت ثانیہ کے مظاہر اور امام جماعت سے گہرا عاجزانہ' والہانہ' عارفانہ اور عاشقانہ ذاتی تعلق ہونا چاہئے- خاکسار نے کینیڈا میں ایک عرب احمدی بھائی سے یہ سنا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد انہیں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب سے ان کی فیاضانہ طبیعت کے باعث ان کا قرب نصیب ہوا- ایک دفعہ انہوں نے ایسی ہی قربت کی ایک مجلس میں حضرت چوہدری صاحب سے دریافت کیا کہ آپ کی بے مثال اور شاندار دینی اور دنیاوی ترقیات کا راز کیا ہے- انہوں نے جواباً فرمایا کہ یہ برکت قدرت ثانیہ کے مظاہر سے خادمانہ تعلق کی وجہ سے نصیب ہوئی ہے- مزید فرمایا کہ میں اب قدرت ثانیہ کی برکات کے موضوع پر گھنٹوں تقریر کر سکتا ہوں- ہر احمدی کو اپنی ذات میں برکات قدرت ثانیہ نظر آنی چاہئیں-

9- دعا کی حقیقی دینی روح سے پوری طرح آگاہی حاصل کرنی چاہئے حتیٰ کہ دعا ہمارا اوڑھنا بچھونا ہو جائے- حضرت بانی جماعت احمدیہ نے دعا کرنے پر بہت زور دیا ہے- ہمیں اس روحانی ہتھیار سے مزین ہونا چاہئے- خدا کرے کہ ہم میں کثرت سے حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب جیسے بابرکت دعاگو وجود ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں-

والدین مندرجہ بالا گزارشات پر غور فرمائیں اور پھر اپنی اولاد کی تربیت کا عزم کریں- اللہ نے چاہا تو ہم مرنے کے بعد ایسی اولاد پیچھے چھوڑ جائیں گے جو ہماری بلندی درجات کے لئے دعاگو ہوگی' ہمارے لئے صدقہ جاریہ ہوگی اور ان کی طرف سے آخرت میں بھی ہمیں قرۃ العین نصیب ہوگی-

اللہ تعالیٰ ہمیں احمدیت کی تعلیم کی چلتی پھرتی زندہ تصویر بنا دے اور ہمارا نمونہ ہماری اولادوں کے لئے بہترین ذریعہ تربیت ہو- آمین-

---

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبدالباسط شاہد

مولانا محمد علی جوہر

مولانا محمد علی جوہر متنوع صفات اور گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے۔ وہ انگریزی اور اردو کے نامور ادیب و صحافی' پرجوش سیاستدان شعلہ نوا خطیب۔ بلند پایہ شاعر اور مخلص رہنما تھے بعض واقف حال تو یہاں تک بھی کہتے ہیں کہ اگر مولانا جوہر کی تائید و حمایت نہ ہوتی تو کرم چند موھن داس گاندھی' مہاتما گاندھی نہ بن سکتے۔ مولانا محمد علی جوہر کے بارے میں مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے کیا خوب لکھا ہے۔

"خوش نصیب وہ تھے جنہوں نے محمد علی کو قریب سے بحیثیت دوست کے۔ عزیز کے۔ انسان کے دیکھا۔ کیا بیان کیا جائے کیسی نعمت ہاتھ آگئی تھی۔ ایک صداقت مجسم۔ ایک پیکر اخلاص' جرات' دیانت' ہمت' بے خوفی کا مجسمہ' پاس والے جتنا قریب سے دیکھتے گئے حضرت جوہر کے جوہر اور زیادہ کھلتے گئے۔ مشہور تمام تر ایک بے باک سیاسی لیڈر کی حیثیت سے تھے لیکن ان کی لغت میں ڈپلومیسی کا لفظ ہی نہ تھا۔ ظاہر و باطن یکساں۔ جو خیال جس کے متعلق دماغ میں آگیا زبان سے ادا ہو کر رہا۔ جو بات دل میں آئی منہ پر آئے بغیر نہ رہی۔ کہتے ہیں کہ اہل سیاست وہ ہوتے ہیں جو کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ محمد علی اس معنی میں سیاستدان قطعاً نہ تھے۔ ایک بار نہ تھے۔ ہزار بار نہ تھے... مولانا کی صحافت بھی کچھ دنیوی مصلحت کی پابند نہیں رہی زبان کے ساتھ ان کا قلم بھی بے باک نڈر تھا' جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کا اظہار ساری زندگی ان کا شعار رہا..."

مولانا جوہر کی شاعری بھی عجب شان کی تھی فرماتے ہیں۔

کیا ڈر ہے جو ساری خدائی ہے مخالف
کافی ہے اگر ایک خدا میرے لئے ہے
توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے

مولانا محمد علی جوہر کی اپنے مقصد کے لئے محنت و لگن کی ایک مثال خود ان کی اپنی زبانی درج ذیل ہے۔

"معلوم نہیں کہ ہمدرد پڑھنے والوں کو اس کا علم بھی ہے یا نہیں کہ جب "بی اماں" مرحومہ کا انتقال ہونے والا تھا اور چہار شنبہ کی شام کو بعد مغرب جب وہ حالت نزع میں تھیں تو میں "کامریڈ" کے پروف پڑھنے میں مشغول تھا۔ بہن نے اس حالت میں مجھے بلوا بھیجا تھا۔ رات کے دو بجے تک ان کی پٹی سے لگا بیٹھا رہا تھا۔ جب سوا دو بجے ان کا انتقال ہو چکا اور ان کی آنکھیں ہمیشہ کے لئے بند ہو گئیں تو اٹھ کر آیا اور پریس میں بیٹھ کر پروف پڑھنے لگا۔ نماز فجر سے فارغ ہو کر فرش پر لیٹ گیا۔ گھنٹے دو گھنٹے تک ایک لیڈنگ آرٹیکل لکھنا باقی تھا وہ لکھتا رہا۔ ظہر کے وقت لوگوں نے اطلاع دی کہ غسل دیا جا چکا۔ کفن پہنا دیا گیا۔ تم بھی چلو۔ اسی وقت مضمون بھی ختم ہوا۔ قلم رکھ کر شریک جنازہ ہو گیا۔ جب ایسے موقع تک مصروفیت کا یہ عالم ہو تو اسے سن کر کون متعجب ہو گا کہ بلگام کانگریس کی شرکت کے وقت 19 دسمبر 1924ء کا کامریڈ نکالنے کے لئے ہفتہ ما قبل کی تین راتیں آنکھوں میں کاٹی گئیں تاکہ مضمون وقت پر ختم ہو جائیں اور چوتھی رات پروف دیکھنے میں گزارنے کے بعد بھی 18۔ دسمبر صبح کی ڈاک کی گاڑی سے روانہ ہوا تو پروف صحیح کر کے چلتی ہوئی گاڑی میں مینیجر مطبع کو دیئے گئے۔ 26۔ دسمبر کے "کامریڈ" کے لئے یہ انتظام کیا گیا تھا کہ بلگام سے تار سے لیڈنگ آرٹیکل بھیجوں گا"

(حیات جوہر ص 187)

جس مقالہ کا اوپر ذکر آیا ہے غالباً اس مقالہ کی تیاری کا ایک اور جگہ ذکر کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں۔

"یہ مقالہ ایک عظیم بحران کے زیر اثر لکھا گیا تھا۔ میں اس وقت تک ذیابیطس کی تکلیف سے جس کی وجہ سے چھ ہفتہ پہلے پاؤں کی انگلی کے ناخن کے نیچے ایک پھوڑے کے لئے سرجن کی ضرورت پڑی تھی۔ صاحب فراش تھا۔ اس مقالہ کے 20 فیصلہ کن کالم لکھنے کے لئے میں چالیس گھنٹہ مسلسل بیٹھا رہا۔ اس دوران میں نہ تو کہیں سویا نہ میں نے آرام کیا اور نہ کچھ کھایا ہی۔ سوائے اس کے کہ میں بڑی تیز کافی پیتا رہا جسے بہت کم پیا کرتا تھا۔"

(مولانا محمد علی جوہر۔ حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب (ناظر اصلاح وارشاد) کے حقیقی چچا تھے)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

بعض لوگوں نے جھوٹ ہی کو اپنا رب بنایا ہوا ہوتا ہے۔ وہ جانتے ہیں ہمارا جھوٹ کے بدوں گزارا مشکل ہے۔ بعض چوری و راہزنی اور فریب دہی ہی کو اپنا رب بنائے ہوئے ہیں۔ ان کا اعتقاد ہے کہ اس راہ کے سوا ان کے واسطے کوئی رزق کا راہ ہی نہیں سو ان کے ارباب وہ چیزیں ہیں۔ دیکھو ایک چور جس کے پاس سارے نقب زنی کے ہتھیار موجود ہیں۔ اور رات کا موقعہ بھی اس کے مفید مطلب ہے۔ اور کوئی چوکیدار بھی نہیں جاگتا ہے تو ایسی حالت میں وہ چوری کے سوا کسی اور راہ کو بھی جانتا ہے جس سے اس کا رزق آسکتا ہے؟ وہ اپنے ہتھیاروں کو ہی اپنا معبود جانتا ہے۔ غرض ایسے لوگ جن کو اپنی ہی حیلہ بازیوں پر اعتماد اور بھروسہ ہوتا ہے ان کو خدا سے استعانت اور دعا کرنے کی کیا حاجت؟ دعا کی حاجت تو اسی کو ہوتی ہے جس کے سارے راہ بند ہوں اور کوئی راہ سوائے اس در کے نہ ہو۔

مجد الدین مجد

ISO 9000

مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل
خاکسار کے بیٹے کا مضمون برائے اشاعت ارسال ہے وہ پڑھنے چلا گیا ہے۔ رات کو لکھ کر دے گیا ہے۔ خاکسار مبارک مصلح الدین احمد

Modern Management سے متعلقہ مینیجرز' انجینئرز' پیشہ ور اور کاروباری حضرات اس اصطلاح سے واقف ہیں لیکن عام مینیجرز اور قارئین کے لئے یہ نام نیا ہے۔

International Organization for Standardization (ISO) نے 1987ء میں کوالٹی کے نظام کے لئے جو معیاری نمونہ جاری کیا اسے ISO-9000 سے موسوم کیا گیا۔ یہ ادارہ 1947ء سے قائم ہے اس کا صدر مقام جنیوا میں ہے۔ یہ ادارہ مختلف قسم کے 10'000 (دس ہزار) معیار جاری کر چکا ہے۔ اس کی رکنیت ہر ملک کا وہ ادارہ جو Standrds کا ذمہ دار ہو لے سکتا ہے۔

Pakistan Standards Institution بھی اس کا رکن ادارہ ہے۔ اس کے ارکان کی تعداد 110 ہے

کوالٹی کیا ہے؟ کوالٹی کے معنی عمدہ یا بہترین کے ہیں۔ لیکن جب ہم کاروباری معاملات میں کوالٹی کا ذکر کرتے ہیں تو کوالٹی یہ ہے کہ "کوئی چیز جس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے اسے پورا کرے" یعنی ایک خریدار کو اپنی خریدی ہوئی چیز سے جو توقعات وابستہ ہیں وہ پوری ہوں۔ دوسرے الفاظ میں خریدار کا اطمینان کوالٹی کی تصدیق کرتا ہے۔

کوالٹی کنٹرول کارخانوں میں کوالٹی کو یقینی بنانے کے لئے جو روایتی طریق رائج ہے وہ کوالٹی کنٹرول کہلاتا ہے۔

اس طریق پر انسپکٹرز مصنوعات بننے کے بعد ان کا معائنہ کرتے ہیں اور صحیح اور غلط کو الگ کرتے جاتے ہیں۔ نتیجتاً غلط چیز خریدار تک نہیں پہنچنے پاتی ہے۔ اس طریق کا نقصان یہ ہے کہ جو کارکن مصنوعات بنانے کے ذمہ دار ہیں انہیں اس بات سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ ان کی بنائی ہوئی چیز مطلوبہ معیار کے مطابق ہے یا نہیں۔ یہ معاملہ وہ انسپکٹرز پر چھوڑ دیتے ہیں۔

گویا اس طریق سے ہم غلطیوں کی نشان دہی تو کر سکتے ہیں لیکن ان کی روک تھام ممکن نہیں۔ اس کی مثال ایسے شخص کی ہے جو دن میں کئی مرتبہ اپنا وزن تولتا ہے لیکن وزن کم کرنے کی کوئی کوشش نہیں کرتا۔

QA نظام Quality Assurance یعنی QA نظام نے کوالٹی کنٹرول کی جگہ لے لی ہے اس نظام میں انسپکٹرز کے معائنہ جات کے علاوہ گہری منصوبہ بندی کی جاتی ہے تاکہ غلطیوں کو پیدا ہی نہ ہونے دیا جائے۔ کوالٹی کی ذمہ داری انسپکٹرز سے اٹھا کر ادارے کے ہر کارکن پر عائد کی جاتی ہے۔

QA نظام میں کارکنان کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ اپنی بہترین استعداد پر کام کریں۔ مختلف محکموں کے مابین روابط مضبوط کئے جاتے ہیں۔ ہر غلطی کی نشان دہی پر تفتیش کی جاتی ہے کہ کن وجوہات کے باعث یہ غلطی ہوئی نیز ان وجوہات کا تدارک کیا جاتا ہے۔

ISO-9000 ISO-9000 کوالٹی کے ایسے ہی نظام کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ معیار درحقیقت کوالٹی کا معیار نہیں بلکہ اس نظام کا معیار ہے جو کوالٹی کو یقینی بنانے کے لئے کسی ادارے میں اپنایا جاتا ہے۔

ISO-9000 کی مقبولیت اس معیار نے بہت کم عرصہ میں عالمی مقبولیت حاصل کی ہے۔ یورپ میں اس کے عین مطابق EN-2900 معیار رائج ہے۔ پاکستان میں اس معیار کو PS 3000 کا نام دیا گیا ہے۔

اس کی مقبولیت کی بڑی وجہ یہ ہے کہ کوئی بھی ادارہ اس معیار کے تحت رجسٹر ہو سکتا ہے اور اس ادارے کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے بشرطیکہ اس ادارے کا کوالٹی کا نظام IS-9000 کے معیار پر پورا اترتا ہو۔

اس وقت ایک اندازے کے مطابق برطانیہ کی 25 ہزار' امریکہ کی 10 ہزار' جرمنی کی 5 ہزار' سنگاپور میں 1500 اور بھارت میں 1300 کمپنیاں ISO-9000 کا سرٹیفکیٹ لے چکی ہیں۔

ISO-9000 اور پاکستان بدقسمتی سے پاکستان میں صرف 14 کمپنیوں نے ابھی تک ISO-9000 سرٹیفکیٹ لئے ہیں جن میں کالٹکس' فلپس' پیکیجز' تک ٹیڑاپیک Aeg اور ایم آر ایف

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

یورپی یونین کا کامیاب احتجاج

دنیا کی واحد سپر طاقت اس وقت امریکہ ہے۔ لیکن امریکہ کے علاوہ یورپ ایک بڑی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ یورپ کا مکمل طور پر ایک ملک بن جانا تو شاید ممکن نہیں ہے لیکن اگر یورپ اپنی اہم پالیسیوں میں یکجا ہو جائے تو یہ بات امریکہ کے لئے پریشان کن ہو سکتی ہے۔ اور آج کی بین المملکتی سیاست یہ بتا رہی ہے کہ یورپ اپنے نئے روپ میں نمایاں تر ہو تا چلا جا رہا ہے۔

اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ یورپی برادری کے رکن ممالک نے ایران اور لیبیا کے خلاف تجارتی پابندیاں عائد کرنے پر جو احتجاج کیا تھا بلکہ دھمکی دی تھی اس نے امریکہ کو پریشان کر کے رکھ دیا اور اب امریکہ نے یورپی یونین کو آگاہ کیا ہے کہ تیل اور گیس کی وہ کمپنیاں جو ایران اور لیبیا میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں ان کے بارے میں امریکہ پابندیاں عائد کرنے کے ضمن میں نرمی اختیار کرنے کو تیار ہے۔

ایران کے انقلابی گارڈ کے سربراہ محسن رضی نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر امریکی افواج نے خلیج پر حملہ کرنے کی غلطی کی تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ امریکیوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ خلیج فارس ہر فرد کے لئے محفوظ خطہ ہے۔ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو اس کی ساری فوج سے ہتھیار ڈلوائے جائیں گے۔

ادھر چینی ذرائع ابلاغ نے بھی امریکہ پر اس بارے میں سخت تنقید کی ہے کہ وہ ایران اور لیبیا پر تجارتی پابندیاں عائد کر رہا ہے۔ چینی اخبارات نے تو بات واضح کر دی ہے انہوں نے کہا ہے کہ لیبیا اور ایران میں سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر کے صدر کلنٹن اس سال کے صدارتی انتخاب میں ووٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

○○○

گوڑا حکومت کو مشکل کا سامنا

بھارت کے وزیر اعظم دیو گوڑا 14 سیاسی جماعتوں کی مخلوط حکومت کے سربراہ ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنا ایک بڑا مشکل کام ہے۔ کسی بھی وقت کوئی پارٹی مرکزی حکومت کی پالیسیوں سے ناراض ہو سکتی ہے۔ چنانچہ ابھی حکومت شروع ہوئے چند ہی ماہ ہوئے ہیں کہ تلگو ڈیسام پارٹی نے وزیر اعظم گوڑا پر اس بات پر سخت تنقید کی ہے کہ وزیر اعظم نے اپنے آبائی صوبے کرناٹک میں ایک ایسا ڈیم بنانے کی منظوری دی ہے جس کی تعمیر سے ریاست آندھرا پردیش میں پانی کی سپلائی میں کمی واقع ہو جائے گی۔ تلگو ڈیسام پارٹی نے کہا ہے کہ مسٹر گوڑا بھارتی وزیر اعظم کی بجائے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ مسٹر گوڑا وزیر اعظم بننے سے پہلے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ تھے۔

جہاں تک گوڑا حکومت کے استحکام کا تعلق ہے وہ کانگرس کی حمایت کا مرہون منت ہے۔ جب تک کانگرس گوڑا حکومت کا ساتھ دیتی رہی یہ حکومت چلتی رہے گی۔ اور جونہی کانگرس نے اپنا دست شفقت گوڑا کے سر سے اٹھا لیا یہ حکومت گر جائے گی۔ حال ہی میں کانگرس نے بعض قیاس آرائیوں کا یہ کہہ کر خاتمہ کر دیا کہ وہ گوڑا حکومت کی حمایت جاری رکھے گی۔

○○○

گروزنی میں چیچن

جانبازوں کی کامیابیاں

روس کے صدر مسٹر بورس یلسن نے چیچنیا کے لیڈروں سے کئے ہوئے وعدوں سے مکرنے کے بعد چیچنیا پر جو تازہ فوج کشی کی ہے وہ اس کے لئے سخت مشکل کا باعث بن گئی ہے۔ ایک بار پھر روسی حکومت چیچنیا کے بارے میں عالمی تنقید کا نشانہ بن رہی ہے۔

اطلاعات کے مطابق چیچنیا کے دارالحکومت کے سرکاری دفاتر پر بھی جانبازوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ جانبازوں نے چیچنیا کے مشہور شہر ارگن سے روسی فوجوں کو نکال دیا ہے۔ دوسری طرف روسی فوج کے ترجمان نے اعتراف کیا ہے کہ گروزنی میں حالات ان کے کنٹرول سے باہر ہو گئے ہیں۔ 7 ہزار فوجی محصور ہو چکے ہیں اور وہ دفاعی جنگ لڑنے پر مجبور ہیں۔ اس فوج کی کمک کے لئے آنے والے بکتربند دستے پسپائی پر مجبور ہو گئے ہیں۔ دارالحکومت کے وسطی علاقے میں گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ عالمی ریڈ کراس نے اپیل کی ہے کہ شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لئے جنگ عارضی طور پر بند کر دی جائے۔ حریت پسندوں نے وزارت دفاع پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اور ہوائی اڈے کی طرف پیش قدمی شروع کر دی ہے۔

○○○

اسرائیل کا نیا موقف

اسرائیلی حکومت نے کہا ہے کہ بیت المقدس میں سیاسی سرگرمیوں کے خاتمہ تک فلسطین سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ بیت المقدس کے بارے میں اسرائیلی حکومت کا یہ بیان اس کی ماضی کی پالیسیوں کی نفی کرتا ہے۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ فلسطینیوں نے بیت المقدس میں دفاتر کھول رکھے ہیں جو فلسطینی خودمختاری کے معاہدہ کی خلاف ورزی ہے۔ فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ اسرائیل بھی ایسی ہی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ اور اس نے معاہدہ کے مطابق اطفیل سے اپنے فوجی واپس نہیں بلائے۔

○○○

سربیا کو دھمکی

یورپی ممالک اور خصوصاً امریکہ کے دباؤ پر سربیا کے لیڈر راڈووان کرازچک نے حکومتی عہدوں سے استعفیٰ تو دے دیا ہے مگر سربیا کی حکومت نے ابھی تک مسٹر راڈووان کرازچک کو جنگی جرائم کی تحقیقات کرنے والے ٹریبونل کے سامنے پیش نہیں کیا۔ اب سلامتی کونسل نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر سربیا نے مسٹر راڈووان کو ٹریبونل کے حوالے نہ کیا تو سربوں کے خلاف دوبارہ پابندیاں عائد کر دی جائیں گی۔ وائس آف امریکہ کے مطابق سلامتی کونسل نے یہ قرارداد سربوں کی طرف سے مسٹر راڈووان کو ہیگ ٹریبونل کے سامنے پیش کرنے سے مسلسل انکار کے بعد پاس کی ہے۔

○○○

امریکہ اور عراق اقوام

متحدہ معاہدہ

عرصہ 6 سال سے عراق اقوام متحدہ کی شدید ترین اقتصادی پابندیوں تلے سسک رہا ہے۔ کئی ممالک عراق سے ہمدردی جتا چکے ہیں لیکن امریکہ بڑی شدت سے عراق پر پابندیوں کے حق میں ہے اور کسی قیمت پر ان پابندیوں کو نرم کرنے کو تیار نہیں۔

گزشتہ کئی ماہ سے عراق اور اقوام متحدہ میں یہ بات چیت جاری تھی کہ عراق کو محدود طور پر تیل فروخت کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس وقت عراق پر جو پابندیاں ہیں ان میں سب سے سخت پابندی یہ ہے کہ وہ اپنا تیل بھی فروخت نہیں کر سکتا۔ یعنی خود کما کر اپنے عوام کو بھی نہیں کھلا سکتا۔ تاہم اقوام متحدہ نے نرمی کا اظہار کیا اور ایک محدود مقدار میں تیل بیچنے کی عراق کو اجازت دی گئی۔

اب امریکہ نے بڑی سختی سے اس معاہدے کی مذمت کی ہے امریکہ نے کہا ہے کہ وہ عراق عوام کے لئے ادویات اور خوراک کے لئے تیل کی محدود مقدار کی فروخت سے متعلق اقوام متحدہ اور بغداد کے درمیان طے پانے والے معاہدہ کے نفاذ کی اجازت نہیں دے گا۔ یہ بات عمان ریڈیو نے اپنی ایک رپورٹ میں بتائی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن

انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 21- اگست 1996ء

12-00	(رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (نیا)
1-00	اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات
1-30	متفرق پروگرام
2-00	ترجمہ کلام الہٰی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-20 (دوبارہ)
3-00	چینی زبان سیکھئے
3-30	حکایات شیریں (نیا)
4-00	تلاوت-حدیث-خبریں
4-30	ملاقات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (دوبارہ)
5-00	لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00	طبی معاملات (دوبارہ)
6-30	ایک نئے احمدیت قبول کرنے والے بھائی کے ساتھ ملاقات ڈاکٹر فضل عزیز صاحب (دوبارہ)
7-00	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00	چینی زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30	حکایات شیریں (دوبارہ)
9-00	ترجمہ کلام الہٰی کلاس۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-8-20 (دوبارہ)
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں
10-30	چلڈرنز کارنر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے ملاقات
11-00	اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات
11-30	متفرق پروگرام
12-00	رشین پروگرام
1-00	لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00	بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام
3-00	اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00	تلاوت-حدیث-خبریں
4-30	چلڈرنز کارنر-
5-00	افریقن پروگرام
6-00	نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-21 (نیا)
7-00	درثمین حصہ چہارم
8-00	لقاء مع العرب (نیا)
9-00	فرنچ پروگرام
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں
10-30	چلڈرنز کارنر - ترتیل کلام الہٰی سبق نمبر 38
11-00	جرمن پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 15- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل المائدہ "کوفتہ"
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-14 (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے (دوبارہ)
3-30 قصیدہ- نظم
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 درثمین- حصہ اول- (دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 عربی زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام- قصیدہ- نظم
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-14 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل- المائدہ (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- تقریر- حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی شجاعت- از محمد دین ناز-
3-00 اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر
5-00 چینی پروگرام- چینی بھائیوں کے لئے محبت کے ساتھ-
6-00 (شام) نیچرل کیور- ہومیو پیتھک از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-15 (نیا)
7-00 کوئز پروگرام
7-30 الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت الرابع 94-3-21 سیشن-
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 بوزنین پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 ترتیل کلام الٰہی
11-00 جرمن پروگرام

جمعہ 16- اگست 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ اردو سیکھئے
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- تفریحی پروگرام- محمد اکرم صاحب کے ساتھ ایک شام
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-15 (دوبارہ)
3-00 نارویجین زبان سیکھئے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر 35
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام
6-30 حضرت صاحب کی طرف سے الزامات کے جوابات سیشن نمبر 3-94-1-21 (دوبارہ)
7-00 (صبح) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-15 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 35
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام- محمد اکرم صاحب کے ساتھ ایک شام
12-00 پشتو پروگرام
1-00 لقاء مع العرب
2-00 بنگلہ پروگرام - حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
3-00 اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 درود شریف اور نظم
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-16 (لائیو)
6-15 ملاقات - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ
7-15 قبولیت دعا- تقریر از لئیق احمد طاہر صاحب
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 ترکی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات۔
11-00 جرمن پروگرام

بقیہ صفحہ 1

رحمت سے ہمیں نوازے گا- خدا تعالیٰ کی رحمت کی امید پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی برکت کے حصول کے لئے اور اس امید پر کہ وہ اپنی برکتوں اور اپنے فضلوں سے نوازے گا- اس کے حضور جھکو اور اس سے دعائیں کرو- اور اس خوف سے کہ کہیں اگر دوری ہو جائے اگر قرب کی راہیں وا نہ ہوں ہماری زندگی میں' تو شیطان کامیاب حملہ آور نہ ہو جائے ہم پر اور ہم خدا کی بجائے شیطان کی گود میں نہ چلے جائیں اس خوف سے خدا تعالیٰ سے مدد مانگو کہ اس کی مدد کے بغیر کچھ مل نہیں سکتا-

(از خطبہ 19- اکتوبر 1979ء)

بقیہ صفحہ 5

(Mirage Rebuild Factory) کامرہ نمایاں ہیں امید کی جاتی ہے کہ اس دہائی کے آخر تک یہ تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر جائے گی-

ISO-9000 کی رجسٹریشن

ISO-9000 کا سرٹیفکیٹ ISO کا ادارہ جاری نہیں کرتا بلکہ بہت سی ایسی رجسٹریشن کمپنیاں ہیں- یہ رجسٹرار متعلقہ ادارے کے کوالٹی کے نظام کا بغور جائزہ لیتے ہیں- اس کام کے لئے رجسٹرار اس ادارے کا باقاعدہ آڈٹ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ نظام ISO-9000 کے معیاری نمونہ کی تمام شقوں پر عمل کر رہا ہے یا نہیں- مکمل اطمینان کے بعد اس ادارے کو سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے-

یہ سرٹیفکیٹ 3 سال کے لئے جاری ہوتا ہے- اس عرصہ میں ہر 6 ماہ بعد رجسٹرار آڈٹ کرتے ہیں- اس عرصہ کے بعد پھر ایک نسبتاً سخت آڈٹ ہوتا ہے اور اگر متعلقہ کمپنی اپنے نظام کو قائم رکھے ہو تو مزید 3 سال کے لئے اس سرٹیفکیٹ کی توسیع کر دی جاتی ہے-

یہ سرٹیفکیٹ مینوفیکچررز مثلاً کارخانے ' ٹیکسٹائل ملیں وغیرہ اور Service Organizations جیسے ہسپتال 'بینک وغیرہ' دونوں قسم کے ادارے حاصل کر سکتے ہیں-

ISO-9000 کی ضرورت

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ISO-9000 سرٹیفکیٹ کا کیا فائدہ ہے؟ یا اس کی کیا ضرورت ہے؟

اس سرٹیفکیٹ کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ کمپنی کو خریدار کا اعتماد ملتا ہے کیونکہ ISO-9000 سرٹیفکیٹ اس امر کو ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی مصنوعات اور خدمات میں کوالٹی پر یقین رکھتی ہے اور اس کے لئے عملی طور پر کوشاں ہے- نیز کمپنی کے اندر بہت سی رائج غلطیوں کی درستگی سے نظام سیدھا سادھا اور کم خرچ ہو جاتا ہے- پھر جہاں ایک ہی آرڈر کے لئے کئی کمپنیاں رجوع کریں وہاں اس کمپنی کو ترجیح دی جاتی ہے جو سرٹیفکیٹ کی حامل ہو-

سب سے بڑھ کر یہ کہ EC یعنی European Community نے ان کمپنیوں کے لئے ISO-9000 سرٹیفکیٹ لازمی قرار دیا ہے جن کی مصنوعات صحت' ماحول اور انسانی سلامتی پر اثر انداز ہوتی ہیں- ان میں بچوں کے کھلونے' سرجری کے آلات' گیس اور فون کا سامان' پیمائش کے اوزار' لفٹ وغیرہ شامل ہیں-

الغرض عالمی منڈی میں اپنا مقام بنانے کے لئے کمپنی کے پاس ISO-9000 سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے-

ISO-9000 کے مطالبات

ISO-9000 کے معیار کی 20 شقیں ہیں جنہیں عام طور پر 20 مطالبات کہا جاتا ہے- ان کا خلاصہ کچھ یوں ہے:-

1 تحریری طریقہ کار:- کمپنی کے وہ تمام کام جو کوالٹی کو متاثر کرتے ہیں انہیں ضبط تحریر میں لایا جائے-

2 تحریری طریقہ کار پر عمل:- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ہر کارکن ان تحریری طریقوں کے مطابق عمل کر رہا ہے-

3- ریکارڈ- ہر ایسے کام کا ریکارڈ بھی رکھا جائے تاکہ غلطی کی صورت میں غلطی کی وجہ علم میں آئے اور آئندہ اس غلطی کے دوہرائے جانے کا امکان کم سے کم ہو-

اس کے علاوہ کارکنان کی تربیت' بہتر شماریات Test Equipment کا استعمال اور بعد از فروخت سروس جیسی بہت سی شقیں ہیں جو کوالٹی کے نظام کو مضبوط بناتی ہیں-

1995ء میں پاکستان میں کوالٹی کے بارہ میں ایک بین الاقوامی کنونشن ہوا تھا- اس میں امریکہ کے مشہور "کوالٹی کے گرو" فلپ کراسبی Philip Crosby نے اپنے پیغام میں کہا تھا:-

"ترقی پذیر ممالک کی خوشحالی کا دارومدار کوالٹی پر ہے- کیونکہ خوشحالی مقابلہ کی فضا سے پیدا ہوتی ہے اور مقابلہ کی بنیاد کوالٹی ہی ہے-"

OOO

کوئٹہ الیکٹرونکس
فون دکان: 583568
دکان نمبر 6 حکیم آرکیڈ حسین آگاہی- ملتان
ہمارے ہاں ہمہ قسم کے ٹی وی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
پروپرائیٹر: چوہدری تجمل اشفاق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 13- اگست-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے ترکی کے وزیر اعظم نجم الدین اربکان سے کہا ہے کہ وہ ہماری مذہبی جماعتوں کو بھی قومی دھارے میں لائیں انہوں نے کہا کہ ترک وزیر اعظم کے ہمارے ملک کی مذہبی جماعتوں سے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھے توقع ہے کہ وہ انہیں بتائیں گے کہ کس طرح رفاہ پارٹی حکومت میں شیئر کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ میں اربکان کے دورے سے بہت خوش ہوں۔ جب ہمارے ہاں آمریت تھی تو ترکی میں بھی آمریت تھی۔ ہمارے جمہوریت ہے تو ترکی میں بھی جمہوریت ہے۔

○ امریکہ کی مخالفت کے باوجود ترکی نے ایران سے 20 ارب ڈالر کا معاہدہ کر لیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت ایران ترکی کو ہر سال چار ارب مکعب میٹر قدرتی گیس فراہم کرے گا۔ یہ معاہدہ 22 برس کے لئے ہے۔ سینٹو کی تنظیم کے اتحادی اربکان کے دورہ ایران سے امریکہ بھڑک اٹھا ہے۔ امریکہ ایران کو الگ تھلگ کرنا چاہتا ہے۔

○ آزاد کشمیر کے صدر سردار سکندر حیات کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور کر لی گئی۔ عدم اعتماد شو آف ہینڈز کے ذریعے کیا گیا اس میں 39۔ارکان نے حصہ لیا۔ یہ کارروائی آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی اور کشمیر کونسل کے مشترکہ اجلاس میں ہوئی۔ اجلاس کی صدارت سپیکر ممتاز راٹھور نے کی۔

○ آزاد کشمیر کے نئے متوقع صدر پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے بانی صدر سردار ابراہیم ہوں گے۔ سردست سپیکر آزاد کشمیر اسمبلی سردار ممتاز حسین راٹھور نے قائمقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔

○ گورنر پنجاب' وزیر اعلیٰ اور سینئر وزیر نے داتا دربار کمپلیکس کا دورہ کیا اور اس کی تعمیر کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ یہ منصوبہ یکم ستمبر 1997ء تک مکمل کر دیا جائے۔ دربار کی 80 فیصد آمدنی ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کی ہدایت کی گئی۔

○ اسرائیل کے وزیر اعظم نے قطعی طور پر کہہ دیا ہے کہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان بیت المقدس کے مستقبل پر کبھی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ ادھر فلسطینی صدر مسٹر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے امن معاہدے پر پیش رفت نہ کی تو وہ عالمی قوتوں سے مداخلت کی اپیل کریں گے۔ انہوں نے یورپی یونین اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کا خاص طور پر ذکر کیا۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم بیرسٹر سلطان نے کہا ہے کہ کسی کی شکست یا فتح کا معاملہ نہیں ہے۔ سردار سکندر حیات کو از خود مستعفی ہو جانا چاہئے تھا۔

○ سردار سکندر حیات نے کہا ہے کہ میری برطرفی میں غلط طریق اختیار کیا گیا ہے۔ رائے شماری خفیہ ہونی چاہئے تھی۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ سرد جنگ دنیا میں ختم ہوئی ہے لیکن جنوبی ایشیا میں ختم نہیں ہوئی۔ مسئلہ کشمیر حل ہوئے بغیر علاقے میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ بھارتی میزائل بھی علاقائی امن کے لئے خطرہ ہیں۔ صدر مملکت نے اہم امور پر پاکستان کے موقف سے امریکی سینیٹر براؤن کو آگاہ کر دیا۔

○ آلو کی قیمت خرید میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ نئی قیمت 115 روپے فی 40 کلو کر دی گئی ہے۔

○ سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثرہ ججوں نے کہا ہے کہ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کی آراء یکطرفہ ہیں۔ ججوں نے اپنے تحریری موقف سے گورنر پنجاب کو آگاہ کر دیا ہے۔

○ گھریلو کم سن ملازمہ پر تشدد کے الزام میں وزیر اعظم کے حکم پر اسلام آباد کی ایک لیڈی ڈاکٹر اور اس کے وکیل خاوند کو گرفتار کر لیا گیا۔ کم سن ملازمہ عارفہ کا کہنا ہے کہ میاں بیوی مجھے اٹھا کر زمین پر پھینکتے تھے۔

○ پنجاب اسمبلی کے قائد حزب اختلاف مسٹر شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت الیکشن کی تاریخ کا اعلان کر دے تو مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ تمام محب وطن سیاسی جماعتیں اس پر متفق ہیں کہ حکومت غیر مقبول ہو تو اسے استعفیٰ دے دینا چاہئے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ملک میں کوئی بحران نہیں حکومت پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہے۔ اپوزیشن ایسے مسائل کی سیاست کرتی ہے جن کا کوئی وجود ہی نہیں۔ اس لئے وہ ہماری حکومت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔

○ آزاد کشمیر کے برطرف شدہ صدر سردار سکندر حیات نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے مجھے سفیر بننے کی پیشکش کی تھی۔ میرے انکار پر مجھے سزا دی گئی۔

○ صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل ہونے کا وقت قریب آ گیا ہے۔

○ خزانہ کے وزیر مملکت مخدوم شہاب الدین نے کہا ہے کہ 20۔اگست تک جن مل مالکان اور کارخانہ داروں نے ٹیکس ادا نہ کئے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ لوگ فوری طور پر رجسٹریشن کرائیں۔ جولائی کی ریٹرن اور واجب الادا ٹیکس فوری طور پر جمع کروائے جائیں۔ جن لوگوں نے اپنے کاروبار کی رجسٹریشن کرانے میں تاخیر کی یا وقت پر ٹیکس ریٹرن جمع نہ کرائی ان پر قانون کے تحت واجب الادا ٹیکس کے علاوہ جرمانہ اور ایڈیشنل ٹیکس عائد ہو سکتا ہے۔ حکومت نے ٹیکس کے نظام میں جو اصلاحات کی ہیں ان کا مقصد ٹیکس گزاروں کے کاروبار میں مداخلت کو روکنا ہے۔ ٹیکس کی ادائیگی میں کوئی پس و پیش نہیں کی جانی چاہئے۔

○ تاجروں کے نمائندوں کا کنونشن اگلے ہفتے لاہور میں ہو گا جس میں غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا فیصلہ کیا جائے گا۔ دو روزہ ہڑتال کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کنونشن میں اسلام آباد کے گھیراؤ کی تجویز پر بھی غور ہو گا۔ انجمن تاجران پنجاب کے صدر نے کہا کہ ہم ٹیکس دینے کو تیار ہیں۔ مگر رشوت نہیں دے سکتے۔ دھمکیوں سے نہ ڈرے ہیں نہ ڈریں گے۔

○ اقتصادی رابطہ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے فیملی پنشن 10 سال کی بجائے تاحیات ملے گی۔ پنشنر کے انتقال کی صورت میں اس کے والد یا والدہ کو ملے گی۔ وزیر اعظم کی صدارت میں ہونے والے اس اجلاس میں 4 ہفتوں سے اشیائے خوردنی کی قیمتیں کنٹرول میں رہنے پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

○ سپاہ صحابہ کے کارکنوں کے خلاف مزید آپریشن کے دوران 40۔افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ یہ چھاپے فجر کی نماز کے وقت لاہور میں گھروں پر مارے گئے۔

○ کور کمانڈروں کے اجلاس میں قومی سلامتی اور دفاع سمیت اہم امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت آرمی چیف جنرل جہانگیر کرامت نے کی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ تاجر جب بھی ہڑتال کریں گے اپوزیشن ان کا ساتھ دے گی۔

○ افغانستان کے وزیر اعظم گلبدین حکمت یار نے امریکی سینیٹر براؤن سے ملنے سے انکار کر دیا ہے۔ حکمت یار نے کہا ہے کہ امریکہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے۔

○ اوکاڑہ کے قریب چلتی بس کے اندر فائرنگ کر کے 2۔افراد کو ہلاک اور 3 کو زخمی کر دیا گیا۔

برائے فروخت
کار سوزوکی FX ماڈل 84 اچھی کنڈیشن میں
رابطہ کے لئے شیخ لقمان احمد فون نمبر 212263

برائے فروخت
دارالفتوح میں ایک مکان دو منزلہ رقبہ ۱۵ مرلے
نیچے : دو بیڈروم۔ اٹیچڈ باتھ روم۔ کچن۔ ڈرائنگ روم
ٹی وی لاؤنج - برآمدہ - کارپورچ
اوپر : ایک بیڈروم اٹیچڈ باتھ روم۔ بالکونی۔
برآمدہ۔ سٹور ٹیلیفون کی سہولت موجود
معلومات و رابطہ کیلئے ◄ محمد رمضان شائق محلہ نصیر آباد حلقہ عزیز ربوہ فون : 212205

بشریٰ ویلفیئر کلینک دارالنصر غربی الف ربوہ
کی جانب سے
تمام احباب جماعت کو جشن آزادی مبارک

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون ضعف جگر۔ گرمی جگر۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت =/110
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

ناصر کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی ۱ ربوہ
ہمارے ہاں وول کاٹن۔ سلک صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ کی نایاب ورائٹی کے لئے تشریف لاویں۔ نیز لیدر جیکٹ بھی دستیاب ہیں۔ پروپرائیٹر: سید ناصر احمد
فون : دوکان : 434
گھر : 211244

بے روزگار حضرات سنہری موقع
متوجہ ہوں
ہمیں اپنی فرم (ادویات حیوانات) کیلئے دلچسپی رکھنے والے بے روزگار حضرات درکار ہیں۔ جو اپنے علاقہ میں کاروبار کرنا چاہتے ہوں، کیلئے آسان شرائط پر کاروبار کروایا جائے گا۔
ٹریننگ کورس بھی کروایا جاتا ہے
مزید معلومات کے لئے
النور الیکٹرو میڈیکا (رجسٹرڈ)
A-603 پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد۔ فون 44384

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زدجام عشق	نواب شاہی
شباب آور موتی	حب نشاط

○ فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں
○ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534